السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو چھ دن حیض آتا تھا پھر اس کے ایام عادت میں اضافہ ہو گیا وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کی عادت اگرچھ دن کی ہے پھر یہ مدت طویل ہو کر نو یا دس یا گیارہ دن ہو گئی تو یہ عورت پاک ہونے تک نماز ادا نہیں کرے گی۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض کی حد متعین نہیں فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ۲۲۲

اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے۔ وہ ایک طرح کی گندگی ہے۔"

جب تک یہ خون باقی رہے گا تو عورت اپنی حالت حیض پر باقی رہے گی یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اور غسل کر لے پھر وہ نماز ادا کرے گی۔ پھر اگر آئندہ ماہ گزشتہ ماہ سے کم حیض آئے تو جب وہ پاک ہوگی تو غسل کر لے گی اگر چہ اس کو گزشتہ ایام حیض سے پہلے ہی پاکی حاصل ہو جائے لہٰذا اصل بات یہ ہے کہ عورت کو جب تک حیض جاری رہے وہ نماز نہ پڑھے خواہ اس کا حیض جاری رہے وہ نماز نہ پڑھے خواہ اس کا حیض سابقہ عادت کے مطابق ہو یا اس سے زائد یا کم ہو اور جب وہ پاک ہو جائے تو نماز پڑھنی شروع کر دے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 122

محدث فتویٰ